سُوْرَۃُ اللَّھَبِ

حاصلاتِ تعلّم:

سُوْرَۃُ اللَّھَب کی تدریس کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

1. سُوْرَۃُ اللَّھَبِ کا تعارف کروا سکیں۔
2. سُوْرَۃُ اللَّھَبِ کے مرکزی مضامین اخذ کر سکیں۔
3. سُوْرَۃُ اللَّھَبِ کا بامحاورہ ترجمہ کر سکیں اور اس کا فہم حاصل کر سکیں۔

اس سورت میں حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے سگے چچا ابو لہب کے لیے تباہی اور ہلاکت کا اعلان ہے اور اس کے ''لَھَب'' یعنی دہکتے ہوئے شعلے میں داخل ہونے کا ذکر ہے۔اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ اللَّھَبِ ہے۔

اس سورت کا ایک نام "سُوْرَۃُ الْمَسَدِ" بھی ہے، جس کا معنیٰ ہے بل کھائی ہوئی رسّی۔

حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو جب اللہ تعالیٰ نے اسلام کی علانیہ دعوت دینے کا حکم فرمایا تو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ صفا کے پہاڑ پر تشریف لے گئے۔ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اس دور کے طریقہ کے مطابق لوگوں کو پکار کر جمع فرمایا۔ جب لوگ جمع ہو گئے تو آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: "اے لوگو! اگر میں تم سے یہ کہوں کہ اس پہاڑ کے پیچھے ایک فوج ہے جو تم پر حملہ کرنا چاہتی ہے تو کیا تم میری بات کا یقین کرو گے؟" لوگوں نے جواب دیا کہ بے شک ہم آپ کا یقین کریں گے کیوں کہ آپ سچے ہیں۔

"آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا "لوگو! ایک اللہ کی عبادت کرو، میں اللہ کا رسول ہوں اور تمھیں آخرت کے انجام سے خبردار کرنے آیا ہوں۔ "اس پر ابو لہب نے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی شانِ اقدس میں نازیبا کلمات کہے اور پھر بولا کہ اے محمد (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کیا تم نے ہمیں اس لیے یہاں جمع کیا تھا؟

ابو لہب کی طرف سے حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی گستاخی کی کوشش کرنے پر اللہ تعالیٰ نے اس سورت کو نازل فرمایا اور اس میں ابو لہب کی تباہی کا اعلان فرمایا۔ (صحیح بخاری: 4801)

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سُوْرَۃُ اللَّھَبِ کا مرکزی خیال حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دشمنوں کے انجام کا بیان ہے۔

اس سورت میں ابولہب اور اس کی بیوی اُمِّ جمیل کی سخت مذمّت کی گئی ہے۔ اُمِّ جمیل حضرت محمد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے راستہ میں کانٹے بچھاتی اور چغلی کھا کر آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تکلیفیں پہنچایا کرتی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے ابولہب اور اس کی بیوی کو دنیا اور آخرت میں شدید عذاب کی بُری خبر سنائی ہے۔

اس سورت کا مطالعہ سے یہ بات معلوم ہوتی ہے کہ جو بھی حضرت محمد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے دشمنی رکھے گا وہ ناکام و نامراد ہوگا۔ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے دشمنی رکھنے والا آخرت کے عذاب کا شکار تو ہوگا ہی، دنیا میں بھی اللہ تعالیٰ اسے عبرت کا نشان بنا دیتا ہے۔

اٰیَاتُھَا ۵	(۱۱۱) سُوْرَۃُ اللَّھَبِ مَکِّیَّۃٌ (۶)	رُکُوْعُھَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

تَبَّتْ یَدَاۤ اَبِیْ لَهَبٍ وَّتَبَّ ۝۱ مَاۤ اَغْنٰی عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ۝۲

ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ ہلاک ہوجائے۔ نہ اُس کا مال اس کے کچھ کام آیا اور (نہ وہ) جو اُس نے کمایا۔

سَیَصْلٰی نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۝۳ وَّامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ ۝۴

وہ جلد شعلوں والی آگ میں جلے گا۔ اور اُس کی بیوی (بھی آگ میں ہوگی) لکڑیاں (ایندھن) اُٹھائے پھرتی رہنے والی۔

فِیْ جِیْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵

اُس کی گردن میں کھجور کی چھال کی بٹی ہوئی رسّی ہوگی۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کریں۔

i حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا چچا تھا:

(الف) ابو جہل (ب) ابو لہب (ج) امیہ بن خلف (د) عتبہ

ii ابو لہب کی بیوی کو کہا جاتا تھا:

(الف) امِّ جمال (ب) امِّ فروہ (ج) امِّ جمیل (د) امِّ ایمن

iii حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے دشمنوں کا انجام بیان کیا گیا ہے:

(الف) سُوْرَةُ اللَّهَبِ میں (ب) سُوْرَةُ النَّصْرِ میں (ج) سُوْرَةُ النَّاسِ میں (د) سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ میں

iv سُوْرَةُ اللَّهَبِ کا ایک نام ہے:

(الف) سُوْرَةُ غَافِرٍ (ب) سُوْرَةُ الْاِسْرَآءِ (ج) سُوْرَةُ الْبَرَآءَةِ (د) سُوْرَةُ الْمَسَدِ

v لَهَب کا معنٰی ہے:

(الف) جہنّم (ب) شعلہ (ج) چنگاری (د) آگ

2 مختصر جواب دیجیے۔

i ابو لہب کون تھا؟

ii امِّ جمیل کی مذمّت کیوں کی گئی؟

iii سُوْرَةُ اللَّهَبِ کا مرکزی خیال لکھیں۔

iv سُوْرَةُ اللَّهَبِ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

v سُوْرَةُ اللَّهَبِ کے مطابق کون لوگ عبرت کا نشان بنیں گے؟

Web Version of FCTB Textbook
Not For Sale

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

i سُوۡرَۃُ اللَّھَبِ کا تعارف اور پس منظر تحریر کریں۔

ii سُوۡرَۃُ اللَّھَبِ کے مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- اسلام کے ابتدائی زمانے میں جن شخصیات نے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی دعوت کی حفاظت میں مرکزی کردار ادا کیا، ان کے اسمائے گرامی چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کیجیے۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

- طلبہ کو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے قریبی رشتہ داروں کے نام بتائیں اور آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے قبیلے کا تعارف کروائیں۔
- طلبہ کو مکی زندگی کے اہم واقعات سے بھی آگاہ کیجیے۔

نوٹ:

جماعت ششم کے امتحانات میں سُوۡرَۃُ اللَّھَبِ کے تعارفی متن (سبق) سے کثیر الانتخابی، مختصر جوابی اور تفصیلی سوالات پر مبنی امتحان لیا جائے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale